نام کتاب: الشرح الثمیری　　مصنف: مولانا ثمیر الدین قاسمی

ناشر: ختم نبوت اکیڈمی لندن　　ملنے کا پتا: دار الکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

یہ کتاب چار جلدوں میں ہے۔ ہر جلد تقریباً ۴۸۷ صفحات پر مشتمل ہے۔

مولانا ثمیر الدین دار العلوم دیو بند کے فاضل ہیں۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اعزازیہ بھاگلپور میں حاصل کی۔ مختلف اوقات میں ماہرین علوم وفنون سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ ۱۹۷۰ء میں دار العلوم دیو بند سے فراغت حاصل کی۔ مختلف فنون و علوم کی کتب کے مصنف بھی ہیں جن کی تعداد تقریباً اٹھارہ تک جا پہنچتی ہے۔

آج کے اس پُرفتن دور میں کافی حد تک ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ فقہ حنفی کے مسائل قرآن وحدیث کے دلائل کے ساتھ مرتب ہوں تو مفسدین کی کافی حد تک فقہ حنفی کے خلاف زبان درازیاں بند ہو جائیں گی۔ جو ہمیشہ عوام الناس کو یہی کہتے رہتے ہیں کہ حنفیوں کے پاس صرف فقہ ہے حدیث نہیں اور ان کی فقہ حدیث کے خلاف ہے لہٰذا اگر تم آخرت کی نجات چاہتے ہو تو فقہ کو چھوڑ و اور حدیث کی طرف رجوع کرو۔

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی نے مسائل فقہ کو سامنے رکھ کر قرآن وحدیث سے جس جس مسئلہ پر جس آیت کریمہ سے یا حدیث پیغمبر ﷺ سے استنباط کیا گیا تھا وہ آیت اور حدیث جو اس مسئلہ سے متعلق تھی، درج فرما دی ہے۔ شرح ثمیری کے نام سے بہت بڑا ذخیرہ جمع کر کے دورِ حاضر میں محسوس کی جانے والی کمی پوری کر دی۔ اندازِ بیان سہل ہے۔ ہر خاص وعام کو مسائل فقہ، قرآن وسنت کی روشنی میں سمجھنے میں دقت نہ ہو گی۔ عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا نے ختم نبوت اکیڈمی لندن سے اسے شائع کر کے ایک بڑی دینی خدمت انجام دی۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزاء خیر عطاء فرمائے۔ (آمین)　　(تبصرہ: محمد اسحاق ظفر)

کتاب: تاریخی دستاویز　　مرتب: مولانا عبدالقیوم مہاجر مدنی مدظلہ

ضخامت: ۷۵۰ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ہر دور میں اہل حق، باطل پرستوں کا تعاقب کرتے رہے ہیں اور خیر وشر کی یہ جنگ ہمیشہ سے جاری وساری ہے۔ حضور ختمی مرتبت ﷺ کے بعد جعل ساز گرہ کٹوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جنھوں نے ادعائے نبوت کے نام پر اپنی مخبوط الحواس حرکتوں سے ایک عالم میں ادھم مچایا اور بے شمار لوگوں کی گمراہی کا باعث ہوئے۔ دوسری طرف حق پرستوں کی بھی ایک طویل صف ہے جنھوں نے جاں نثاری اور جاں سپاری کے جذبِ کامل کے ساتھ اس منصب کی حفاظت کا حق ادا کر دیا۔ یہ کتاب انھی جانبازوں کے نام منسوب ہے۔ فاضل مرتب نے عہدِ حاضر کے دجال، مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی اور اس کے حاشیہ بردار جتھے کی ہولناک سازشوں کے باوجود ان کو شکست دینے میں کامیاب ہونے والے سرفروشوں کے